السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو طلوع فجر یا غروب آفتاب میں شک کی وجہ سے کچھ کھا پی لے؟ راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص طلوع فجر میں شک کی وجہ سے کھا پی لے تو اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں اس کا روزہ صحیح ہے کیونکہ اصل بقاء لیل ہے لیکن مومن کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ دین میں احتیاط اور کمال صوم کے پیش نظر شک کے وقت سے پہلے پہلے سحری کھا لے۔

جو شخص غروب آفتاب میں شک کی وجہ سے کھا پی لے تو اس نے غلطی کی ہے، اسے اس کی قضا دینا ہوگی کیونکہ اصل بقاء دن ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ غروب آفتاب کا یقین کئے بغیر روزہ افطار کر لے یا کم از کم ظن غالب یہ ہو کہ سورج غروب ہوگیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 176

محدث فتویٰ